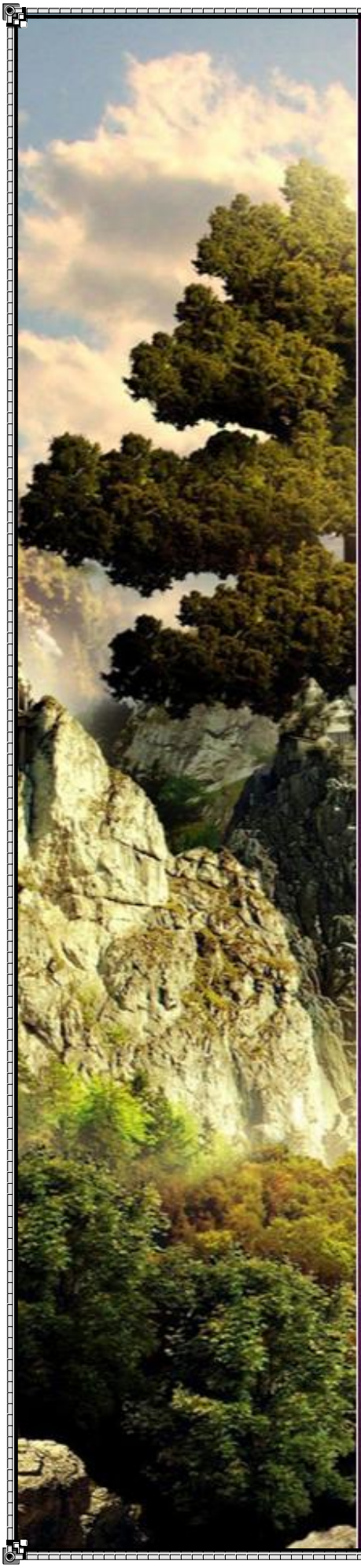

حُبُّ الدُّنیا

راسُ کلِ خَطِیئۃ

دنیا کی محبت سے چھٹکارا دلانے والی کتاب

مولف:

مولانا احسان اللہ قادری

مکتبہ المسلم، اسلام آباد، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ وعلی آل واصحاب رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم)

اللہ تعالی کے فضل سے یہ چند احادیث مبارکہ جمع کی اور ان کا اردو ترجمہ کیا اللہ تعالی اسے اپنی بارگاہ میں قبول فرما کر میرے لیے صدقہ جاریہ بنادے،

طالب دعا:۔ احسان اللہ قادری (غلام نبی ﷺ)

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ: الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ ". رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :دو نعمتیں ایسی ہیں جن کی اہمیت سے اکثر لوگ غافل ہیں ،صحت اور فراغت

وَعَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «وَاللَّهِ مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مِثْلُ مَا يجعلُ أحدُكم إصبعَه فِي اليمِّ فَلْيَنْظر بِمَ يرجع» . رَوَاهُ مُسلم

حضرت مستورد بن شداد فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا اللہ کی قسم دنیا آخرت میں اس کی مثل ہے جیسے تم میں سے کوئی ایک اپنی انگلی کو سمندر میں ڈالے اور دیکھے کہ وہ کیا چیز لے کر واپس لوٹی ۔

وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِجَدْيٍ أَسَكَّ مَيِّتٍ. قَالَ: «أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنَّ هَذَا لَهُ بِدِرْهَمٍ؟» فَقَالُوا: مَا نحبُّ أَنه لنا بشيءقال: «فَوَاللَّهِ لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ هَذَا عَلَيْكُم» . رَوَاهُ مُسلم

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہےرسول اللہ ﷺ ایک مردہ بکری کے بچے کے پاس سے گزرے اور فرمایا :تم میں سے کون یہ پسند کرے گا کہ یہ وہ ایک درھم میں خریدے ،سب نے عرض کی ہم نہیں پسند کرتے کہ اسے کسی چیز کے بدلے میں خریدیں آپ ﷺ نے فرمایا :اللہ کی قسم دنیا اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ حقیر ہے جتنی یہ مردہ بکری تمہارے سامنے ۔

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «الدُّنْيَا سِجْنُ المؤمنِ وجنَّةُ الكافرِ» . رَوَاهُ مُسلم

حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :۔دنیا مومن کا قید خانہ ہے اور کافر کی جنت ہے ۔

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مُؤْمِنًا حَسَنَةً يُعْطَى بِهَا فِي الدُّنْيَا وَيُجْزَى بِهَا فِي الْآخِرَةِ وَأَمَّا الْكَافِرُ فَيُطْعَمُ بِحَسَنَاتِ مَا عَمِلَ بِهَا لِلَّهِ فِي الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا أَفْضَى إِلَى الْآخِرَةِ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَسَنَة يجزى بهَا» . رَوَاهُ مُسلم

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :۔اللہ تعالی مومن پر کسی بھی نیکی میں ظلم نہیں فرماتا ،اس نیکی کے سبب اسے دنیا میں بھی عطا کیا جاتا ہے اور آخرت میں بھی اس کی جزادی جائے گی ،اور کافر تو ان

نیکیوں ہی کی وجہ سے کھلایا جاتا ہے وہ وہ اللہ تعالی کے لیے کرتا ہے ‘یہاں تک کہ جب وہ اللہ تعالی کے پاس پہنچتا ہے تو اس کے پاس کوئی ایسی نیکی نہیں ہوتی جس کی اسے جزادی جائے ۔

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «حُجِبَتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ وَحُجِبَتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ» . مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ. إِلَّا أَنْ عِنْدَ مُسْلِمٍ: «حُفَّتْ» . بَدَلَ «حُجِبَتْ»

حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :آگ کو شھوات سے گھیر دیا گیا ہے اور جنت کو تکالیف سے گھیر دیا گیا ہے (اس حدیث پر امام بخاری اور مسلم کا اتفاق ہے سوائے اس کے کہ امام مسلم کے پاس جو حدیث ہے اس میں حجبت کی جگہ حفت کالفظ ہے)

وَعَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «تَعِسَ عَبْدُ الدِّينَارِ وَعَبْدُ الدِّرْهَمِ وَعَبْدُ الْخَمِيصَةِ إِنْ أُعْطِيَ رَضِيَ وَإِنْ لَمْ يُعْطَ سَخِطَ تَعِسَ وَانْتَكَسَ وَإِذَا شِيكَ فَلَا انْتُقِشَ. طُوبَى لِعَبْدٍ أَخَذَ بِعِنَانِ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَشْعَثُ رَأْسُهُ مُغْبَرَّةٌ قَدَمَاهُ إِنْ كَانَ فِي الْحِرَاسَةِ كَانَ فِي الْحِرَاسَةِ وَإِنْ كَانَ فِي السَّاقَة كَانَ فِي السَّاقَة وَإِن اسْتَأْذَنَ لَمْ يُؤْذَنْ لَهُ وَإِنْ شَفَعَ لَمْ يشفع» . رَوَاهُ الْبُخَارِيّ

حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :دینا ر کا غلام ‘درہم کا غلام ‘اور اچھے کپڑے کا غلام ہلاک ہو جائے ‘اگر اسے عطا کیا جائے تو راضی ہوتا ہے اور اگر نہ عطا کیا جائے تو ناراض ہوتا ہے‘تباہ وبرباد ہو جائے ‘جب کانٹا لگے تو نہ نکلے ‘خوشخری ہو اس بندہ کے لیے جو اللہ کی راہ میں اپنے گھوڑے کی لگام پکڑے ہوئے ہو اس کے بال پراگندہ ہو اور اس کے قدم خاک آلود ہو ‘اگر پہرے میں ہو تو پہرے میں رہے اور اگر لشکر کے پیچھے ہو تو لشکر کے پیچھے رہے ‘اگر وہ اجازت مانگے تو اجازت نہ دی جائے ‘اور اگر وہ شفاعت کرے تو قبول نہ کی جائے ۔

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «إِنَّ مِمَّا أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِي مَا يُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا» . مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

حضرت ابو سعیدخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :۔میں اپنے بعد جس کا تم پر خوف رکھتا ہوں وہ دنیا کی زیب و زینت ہے جو تم پر کھول دی جائے گی ۔

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسلم: «فَوَاللَّهِ لَا الْفَقْرُ أَخْشَى عَلَيْكُمْ وَلَكِنْ أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُبْسَطَ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا كَمَا بُسِطَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوهَا كَمَا تَنَافَسُوهَا وتهلككم كَمَا أهلكتهم» . مُتَّفق عَلَيْهِ

حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ؛اللہ کی قسم میں تم پر فقر کا خوف نہیں کرتا ،لیکن میں خوف کرتا ہوں کہ تم پر دنیا کشادہ ہو جائے گی جیسے تم سے پہلے لوگوں پر کشادہ ہو گئی تھی ،پھر تم اس میں رغبت کرو گے جیسے انھوں نے اس میں رغبت کی اوروہ تمھیں ہلاک کردے جیسے کہ تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کر دیا ۔

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا» وَفِي رِوَايَةٍ «كفافا» . مُتَّفق عَلَيْهِ

حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :اے اللہ آل محمد کا رزق اتنا کر دے جس میں سوال کی محتاجی نہ ہو ،اور ایک روایت میں کفافا کے لفظ ہیں ۔

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو – رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا – قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: («قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافًا، وَقَنَّعَهُ اللَّهُ بِمَا آتَاهُ») . رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنھما سے روایت ہے فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :بے شک وہ کامیاب ہو گیا جو اسلام لایا اور اس کو گزارے کا رزق دیا گیا اور اللہ نے اس اپنے دیے مال پر قناعت کی توفیق عطا کر دی ۔

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ – قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: («يَقُولُ الْعَبْدُ: مَالِي، مَالِي. وَإِنَّ مَا لَهُ مِنْ مَالِهِ ثَلَاثٌ: مَا أَكَلَ فَأَفْنَى أَوْ لَبِسَ فَأَبْلَى أَوْ أَعْطَى فَاقْتَنَى وَمَا سِوَى ذَلِكَ فَهُوَ ذَاهِبٌ ووتاركهُ للنَّاسَ») . (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) .

حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :۔بندہ کہتا ہے میرامال ‘میرا مال ‘اور بے شک اس کا مال تین میں سے ایک ہے ‘جو اس نے کھا لیا اس نے فنا کر دیا یا اس نے پہن لیا وہ بوسیدہ کر دیا اور جو اس نے اللہ کی راہ میں دے دیا وہ اس سے آخرت میں جمع کر لیا ‘جو اس کے علاوہ مال ہےاس کو وہ بندہ چھوڑ کر جانے والا ہے اور وہ مال لوگوں کے لیے چھوڑنے والا ہے ۔

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ: فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقَى مَعَهُ وَاحِدٌ يَتْبَعُهُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرْجِعُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقَى عمله ". مُتَّفق عَلَيْهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :۔تین چیزیں میت کے ساتھ جاتی ہیں ان میں سے دو لوٹ آتی ہیں اور ایک اس کے ساتھ باقی رہتی ہے ‘اس کے خاندان والے اور اس کا مال اور اس کے اعمال اس کے پیچھے جاتے ہیں ‘دفنانے کے بعد اس کے رشتہ دار اور مال واپس آجاتے ہیں اور اس کے عمل اس کے ساتھ قبر میں باقی رہتے ہیں ۔

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَيُّكُمْ مَالُ وَارِثِهِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ؟» قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا مَالُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِ وَارِثِهِ. قَالَ: «فَإِنَّ مَالَهُ مَا قَدَّمَ وَمَالَ وَارِثِهِ مَا أخر» . رَوَاهُ الْبُخَارِيّ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :تم میں سے کون ہے جسے اپنے وارث کا مال اپنے مال سے زیادہ پسند ہو ‘سب نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم ہم میں سے کوئی ایسا نہیں

جسے اپنے مال سے زیادہ اپنےوارث کا مال پسند ہو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :بے شک تمہارا مال وہ ہے جو تم نے آگے پہنچا دیا اور تمہارے وارث کا مال وہ ہے جو تم نے پیچھے چھوڑ دیا۔

وَعَن مُطرّف عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يقْرَأ: (آلهاكم التكاثر) قَالَ: " يَقُولُ ابْنُ آدَمَ: مَالِي مَالِي ". قَالَ: «وَهَلْ لَكَ يَا ابْنَ آدَمَ إِلَّا مَا أَكَلْتَ فَأَفْنَيْتَ أَوْ لَبِسْتَ فَأَبْلَيْتَ أَوْ تصدَّقت فأمضيت؟ ؟» . رَوَاهُ مُسلم

حضرت مطرف اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں فرماتے ہیں میں حضور نبی اکرم ﷺ کے پاس حاضر ہوا وہ الھاکم التکاثر پڑھ رہے تھے ‘آپ نے فرمایا :ابن آدم کہتا ہے میرا مال ‘میرامال ‘پھر فرمایا ابن آدم تیرے لیے وہی ہے جو تو نہ کھا کر ختم کر دیا یہ پہن کر بوسیدہ کر دیا یا تو نے صدقے کر دیا اور بچا لیا۔

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفس» مُتَّفق عَلَيْهِ.

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :۔غنی کثرت عرض سے نہیں ہوتا بلکہ غنی نفس کے غنی ہونے سے ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسلم: «من أَخذ عَنِّي هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ فَيَعْمَلُ بِهِنَّ أَوْ يُعَلِّمُ مَنْ يَعْمَلُ بِهِنَّ؟» قُلْتُ: أَنَا يَا رَسُولَ الله فَأخذ بيَدي فَعَدَّ خَمْسًا فَقَالَ: «اتَّقِ الْمَحَارِمَ تَكُنْ أَعْبَدَ النَّاسِ وَارْضَ بِمَا قَسَمَ اللَّهُ لَكَ تَكُنْ أَغْنَى النَّاسِ وَأَحْسِنْ إِلَى جَارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا وَأَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا وَلَا تُكْثِرِ الضَّحِكَ فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ» . رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ: هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا :۔
کون ہے جو مجھ سے یہ چند کلمات لے اور ان پر عمل کرے یا اس کو سکھا دے جو اس پر عمل کرے ‘میں نے عرض کی میں یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم (یہ کلمات سیکھوں گااور خود بھی عمل کرو گا اور دوسروں کو سکھاؤگا) پھر رسول

اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑلیا اور پانچ چیزیں گنوادی ۔۔حرام چیزوں سے بچو لوگوں میں سب سے بڑے عبادت گزار ہو جاؤ گے ‘۔۔جو اللہ تعالی نے تمہارے لیے رزق تقسیم کیا ہے تم اس پر راضی ہو جاؤ لوگوں میں سب سے غنی ہو جاؤ گے ‘تم اپنے پڑوسی سے اچھا سلوک کرو‘تب تم کامل مومن ہو جاؤ گے ‘تم لوگوں کے لیے وہی پسند کرو جو تم اپنے لیے پسند کرتے ہو تب تم کامل مسلمان بن جاؤ گے ‘اور بہت زیادہ نہ ہنسا کرو کیونکہ کثرت سے ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔

وَعَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ: ابْنَ آدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِي أَمْلَأْ صَدْرَكَ غِنًى وَأَسِدَّ فَقْرَكَ وَإِنْ لَا تَفْعَلْ مَلَأْتُ يَدَكَ شُغُلًا وَلَمْ أَسُدَّ فقرك ". رَوَاهُ أَحْمد وَابْن مَاجَه

حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :۔بے شک اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے :۔اے انسان تو خود میری عبادت کے لیے وقت نکال میں تیرا سینہ غنا سے بھر دو ں گا ‘اور تیرا فقر بند کردوں گا‘اور اگر تو ایسا نہیں کرے گا تو میں تیرے ہاتھوں کو کام کاج میں مصروف کردوں گا اور تیرے فقر کو نہیں بند کروں گا۔

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ: ذُكِرَ رَجُلٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِبَادَةٍ وَاجْتِهَادٍ وَذُكِرَ آخَرُ بِرِعَّةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا تَعْدِلْ بِالرِّعَّةِ» . يَعْنِي الْوَرَعَ. رَوَاهُ الترمذيُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں ‘رسول اللہ ﷺ کے سامنے ایک مرد کی عبادت اور مشقت کا ذکر کیا گیا اور دوسرے شخص کے تقوی کا ذکر کیا گیا حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا :۔عبادت تقوی کے برابر نہیں ہے۔

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ وَهُوَ يَعِظُهُ: " اغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ: شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ وَصِحَّتَكَ قَبْلَ سَقَمِكَ وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ وَفَرَاغَكَ قَبْلَ شُغْلِكَ وَحَيَاتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ ". رَوَاهُ التِّرْمِذِيّ مُرْسلا

حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا :پانچ چیزوں کو پانچ سے پہلے غنیمت جان ‘تیری جوانی تیرے بڑھاپے سے پہلے ‘تیری صحت تیری بیماری سے پہلے ‘تیرا غنا تیرے فقر سے پہلے ‘تیری فراغت تیری مصروفیت سے پہلے ‘تیری زندگی تیری موت سے پہلے۔

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَا يَنْتَظِرُ أَحَدُكُمْ إِلَّا غِنًى مُطْغِيًا أَوْ فَقْرًا مُنْسِيًا أَوْ مَرَضًا مُفْسِدًا أَوْ هَرَمًا مُفَنِّدًا أَوْ مَوْتًا مُجْهِزًا أَوِ الدَّجَّالَ فَالدَّجَّالُ شَرٌّ غَائِبٌ يُنْتَظَرُ أَوِ السَّاعَةَ وَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ» رَوَاهُ التِّرْمِذِيّ وَالنَّسَائِيّ

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا :۔تم میں سے کوئی شخص تو ایسی امیری کاانتظار کرتا ہے جو نافرمان بنادینے والی ہے ' یا ایسے فقر کا انتظار کرتا ہے جو عبادت ہی کو بھلا دیتا ہے یا ایسے مرض کا انتظار کرتا رہتا ہے جو بدن کو تباہ کردینے والا ہے ' یا ایسے بڑھاپے کا انتظار کرتا ہے جو بے عقل کر دیتا ہے ' یا ایسی موت کا انتظار کرتا ہے جو اچانک آجاتی ہے ' یا دجال کا انتظار کرتا ہے وہ بہت بڑا شر ہے جو غائب ہے اس کا انتظار کیا جاتا ہے ' یا وہ قیامت کا انتظار کرتا ہے اور قیامت بہت سخت ڈرانے والی اور کڑوی ہے ۔

وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «أَلَا إِنَّ الدُّنْيَا مَلْعُونَةٌ مَلْعُونٌ مَا فِيهَا إِلا ذكرُ الله وَمَا وَالَاهُ وَعَالِمٌ أَوْ مُتَعَلِّمٌ» . رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ

حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :۔بے شک دنیا ملعون ہے اور جو اس میں ہےوہ بھی ملعون ہے سوائے اللہ کے ذکر اور سوائے اس کے جو اس کے قریب کر دے اور عالم اور طالب علم کے ۔

وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَوْ كَانَتِ الدُّنْيَا تَعْدِلُ عِنْدَ اللَّهِ جَنَاحَ بَعُوضَةٍ مَا سَقَى كَافِرًا مِنْهَا شربة» رَوَاهُ أَحْمد وَالتِّرْمِذِيّ وَابْن مَاجَه

حضرت سھل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :۔اگر دنیا اللہ تعالی کے نزدیک مچھر کے پر کے برابر بھی قیمتی ہوتی تو اللہ دنیا میں کافر کو ایک گھونٹ پانی نہ پلاتا ۔

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا تَتَّخِذُوا الضَّيْعَةَ فَتَرْغَبُوا فِي الدُّنْيَا» . رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي «شعب الْإِيمَان»

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا باغات اور کھیت نہ بناؤ ‘ورنہ تم دنیا میں راغب ہو جاؤ گے ۔

وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ أَحَبَّ دُنْيَاهُ أَضَرَّ بِآخِرَتِهِ وَمَنْ أَحَبَّ آخِرَتَهُ أَضَرَّ بِدُنْيَاهُ فَآثِرُوا مَا يَبْقَى عَلَى مَا يَفْنَى» . رَوَاهُ أَحْمد وَالْبَيْهَقِيّ فِي «شعب الْإِيمَان»

حضرت ابو موسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :۔جو دنیا سے محبت کرتا ہے وہ اپنی آخرت کو نقصان پہنچاتا ہے اور جو آخرت سے محبت کرتا ہے وہ اپنی دنیا کو نقصان پہنچاتا ہے پس تم باقی رہنے والی آخرت کو فانی ہونے والی دنیا پر ترجیح دو۔

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسلم: «لُعِنَ عَبْدُ الدِّينَارِ وَلُعِنَ عَبْدُ الدِّرْهَمِ» . رَوَاهُ التِّرْمِذِيّ

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں ‘درہم اور دینار کا غلام لعنتی ہے ۔

وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَا ذِئْبَانِ جَائِعَانِ أُرْسِلَا فِي غَنَمٍ بِأَفْسَدَ لَهَا مِنْ حِرْصِ الْمَرْءِ عَلَى الْمَالِ والشرف لدينِهِ» رَوَاهُ التِّرْمِذِيّ والدارمي

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :۔دو بھوکے بھیڑیے جنھیں بکریوں کے ریوڑ میں بھیج دیا جائے اتنا اس کا نقصان نہیں کرتے جتنا آدمی کی مال اورعزت کی حرص اس کے دین کو نقصان پہنچاتی ہے ۔

وَعَنْ خَبَّابٍ – رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ – عَنْ رَسُولِ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – قَالَ: " «مَا أَنْفَقَ مُؤْمِنٌ مِنْ نَفَقَةٍ إِلَّا أُجِرَ فِيهَا، إِلَّا نَفَقَتَهُ فِي هَذَا التُّرَابِ» " رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ، وَابْنُ مَاجَهْ.

حضرت خباب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :۔مومن جو بھی خرچ کرتا ہے اس پر اسے اجر دیا جاتا ہے سوائے اس خرچ کے جو اس مٹی(کے وجود پر ضرورت سے زیادہ)خرچ کرتا ہے۔

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «النَّفَقَةُ كُلُّهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا الْبِنَاءَ فَلَا خَيْرَ فِيهِ» . رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ: هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :۔تمام مال خرچ کرنا اللہ کے راستے میں ہے سوائے عمارات کے تعمیر کرنے میں کیونکہ اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

وَعَن أبي هَاشم بن عُتبَةَ قَالَ: عَهِدَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «إِنَّمَا يَكْفِيكَ مِنْ جَمْعِ الْمَالِ خَادِمٌ وَمَرْكَبٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ» . رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ. وَفِي بَعْضِ نسخ «المصابيح» عَن أبي هَاشم بن عتيد بِالدَّال بدل التَّاء وَهُوَ تَصْحِيف

حضرت ابی ھاشم بن عتبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے عھد لیا ٗفرمایا :۔تمام مال میں سے تمھیں ایک خادم اور ایک سواری ہی کافی ہے جس پر سوار ہوکر اللہ کے راستے میں جھاد کرو۔

وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لَيْسَ لِابْنِ آدَمَ حَقٌّ فِي سِوَى هَذِهِ الْخِصَالِ: بَيْتٌ يَسْكُنُهُ وَثَوْبٌ يُوَارِي بِهِ عَوْرَتَهُ وجلف الْخبز وَالْمَاء ". رَوَاهُ التِّرْمِذِيّ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا :۔ان خصائل کے علاوہ ابن آدم کا کسی پر حق نہیں ہے۔ایسا گھر جس میں وہ رہ سکےاور ایسا کپڑا جس سے وہ اپنی شرم گاہ کو چھپا سکے اورروٹی اور پانی ۔

وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ إِذَا أَنَا عَمِلْتُهُ أَحَبَّنِي اللَّهُ وَأَحَبَّنِي النَّاسُ. قَالَ: «ازْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبُّكَ اللَّهُ وَازْهَدْ فِيمَا عِنْدَ النَّاسِ يُحِبَّكَ النَّاسُ» رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْن مَاجَه

حضرت سھل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک آدمی آیا اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم مجھے ایسا عمل بتائیں جب میں اس پر عمل کرو تو اللہ بھی مجھ سے محبت کرے اور لوگ بھی مجھ سے محبت کریں 'آپ ﷺ نے فرمایا :۔دنیا سے بے رغبت رہو اللہ تعالی تم سے محبت کرے گا اور لوگوں کے پاس ہے اس سے بے رغبت رہو لوگ تم سے محبت کریں گے ۔

وَعَن ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ عَلَى حَصِيرٍ فَقَامَ وَقَدْ أَثَّرَ فِي جَسَدِهِ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَمَرْتَنَا أَنْ نَبْسُطَ لَكَ وَنَعْمَلَ. فَقَالَ: «مَا لِي وَلِلدُّنْيَا؟ وَمَا أَنَا وَالدُّنْيَا إِلَّا كَرَاكِبٍ اسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا» . رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْن مَاجَه

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ ﷺ چٹائی پر سوگئے جب بیدار ہوئے تو چٹائی کے نشان آپ ﷺ کے جسم مبارک پر تھے 'تو ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کی : یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم اگر آپ ہمیں حکم فرمادیتےتو ہم آپ کے لیے نرم بستر بچھا دیتے 'اوراس پر اچھا کپڑا بچھا دیتے 'رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :۔مجھے دنیا سے کیا تعلق ۔۔؟؟میں اور دنیا اس طرح جیسے کوئی سوار ایک درخت کے سایے میں تھوڑی دیر رکے اور پھر چلا جائے اس کو چھوڑ کر ۔

وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «أَغْبَطُ أَوْلِيَائِي عِنْدِي لَمُؤْمِنٌ خَفِيفُ الْحَاذِ ذُو حَظٍّ مِنَ الصَّلَاةِ أَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ وَأَطَاعَهُ فِي السِّرِّ وَكَانَ غَامِضًا فِي النَّاسِ لَا يُشَارُ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ وَكَانَ رِزْقُهُ كَفَافًا فَصَبَرَ عَلَى ذَلِكَ» ثُمَّ نَقَدَ بِيَدِهِ فَقَالَ: «عُجِّلَتْ مَنِيَّتُهُ قَلَّتْ بَوَاكِيهِ قَلَّ تُرَاثُه» . رَوَاهُ أَحْمد وَالتِّرْمِذِيّ وَابْن مَاجَه

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا :۔میرے دوستوں میں سے زیادہ افضل ایسا مومن ہے جس کے پاس مال کم ہو 'بہت زیادہ نماز پڑھنے والا ہو 'اپنے رب کی خوب اچھی طرح عبادت کرنے والا ہو 'اللہ تعالی کی تنہائی میں بھی فرمانبرداری ہی کرتا ہو 'اور لوگوں میں غیر معروف ہو 'اس کی طرف انگلی سے اشارے نہ کیے جائیں 'اس کا رزق بقدر کفایت ہو 'پس وہ اس پر صبر کرے۔پھر اپنے ہاتھ سے چٹکی بجائی اور فرمایا اس کی موت جلد آجائے 'اس پر رونے والیاں کم ہوں 'اور اس کی میراث کم ہوں ۔

وَعَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " عَرَضَ عَلَيَّ رَبِّي لِيَجْعَلَ لِي يطحاء مَكَّة ذَهَبا فَقلت: لَا يارب وَلَكِنْ أَشْبَعُ يَوْمًا وَأَجُوعُ يَوْمًا فَإِذَا جُعْتُ تَضَرَّعْتُ إِلَيْكَ وَذَكَرْتُكَ وَإِذَا شَبِعَتُ حَمِدْتُكَ وَشَكَرْتُكَ ". رَوَاهُ أَحْمد وَالتِّرْمِذِيّ

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :۔میرے رب میں مجھے پیش کش کی کہ وہ میرے لیے ساری مکہ مکرمہ کی زمین کو سونا بنا دے میں نے عرض کی : نہیں یارب (ایسا نہ کر) بلکہ میں ایک دن کھاؤں گا اور دوسرے دن بھوکا رہو ں گا ‘جب میں بھوکا رہو ں گا تو تیرے سامنے عاجزی کروں گا ‘اور تجھے یاد کرو ں گا۔ اور جب کھاؤں گا تیری حمد اور تیرا شکر کروں گا۔

وَعَن عبيدِ الله بنِ مِحْصَنٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ: «مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ آمِنًا فِي سِرْبِهِ مُعَافًى فِي جَسَدِهِ عِنْدَهُ قُوتُ يَوْمِهِ فَكَأَنَّمَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا» . رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ: هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

حضرت عبید اللہ بن محصن رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :۔تم میں سے جس نے اس حالت میں صبح کی کہ اس کی جان امن میں تھی ‘اور جسم تندرست تھا اور اس کے پاس ایک دن کی خوراک تھی تو وہ سمجھے گویا اس کے لیے ساری دنیا جمع کردی گی ہے۔

وَعَن مقدامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «مَا مَلَأَ آدَمِيٌّ وِعَاءً شَرًّا مِنْ بَطْنٍ بِحَسْبِ ابْنِ آدَمَ أُكُلَاتٌ يُقِمْنَ صُلْبَهُ فَإِنْ كَانَ لَا مَحَالَةَ فَثُلُثٌ طَعَامٌ وَثُلُثٌ شَرَابٌ وَثُلُثٌ لِنَفَسِهِ» . رَوَاهُ التِّرْمِذِيّ وَابْن مَاجَه

حضرت مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا :۔آدمی پیٹ سے زیادہ برا کوئی برتن نہیں بھرتا ‘آدمی کے لیے اتنے لقمے ہی کافی ہیں جس سے اس کی کمر سیدھی رہے ‘اگر اس کے لیے کھانا بہت ضروری ہوتو پیٹ کا تیسرا حصہ کھانے کے لیے ‘تیسرا حصہ پانی کے لیے اور تیسرا حصہ سانس کے لیے۔

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَتَجَشَّأُ فَقَالَ: «أَقْصِرْ مِنْ جُشَائِكَ فَإِنَّ أَطْوَلَ النَّاسِ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَطْوَلُهُمْ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا» . رَوَاهُ فِي «شرح السّنة» . وروى التِّرْمِذِيّ نَحوه

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک آدمی کو ڈکارمارتے ہوئے سنا ‘آپ ﷺ نے فرمایا :اپنے ڈکاروں کو کم کرو ‘کیونکہ قیامت کے دن سب سے زیادہ بھوکا شخص وہ ہو گا جو دنیا میں زیادہ پیٹ بھر کر کھانے والا ہو گا۔

وَعَن كَعْب بن عِياضٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ فِتْنَةً وَفِتْنَةُ أُمتي المالُ» . رَوَاهُ التِّرْمِذِيّ

حضرت کعب بن عیاض رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا :بے شک ہر امت کے لیے فتنہ ہے اور میری امت کا فتنہ مال ہے۔

وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " يُجَاءُ بِابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ بَذَجٌ فَيُوقَفُ بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ فَيَقُولُ لَهُ: أَعْطَيْتُكَ وَخَوَّلْتُكَ وَأَنْعَمْتُ عَلَيْكَ فَمَا صَنَعْتَ؟ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ جَمَعْتُهُ وَثَمَّرْتُهُ وَتَرَكْتُهُ أَكْثَرَ مَا كَانَ فَارْجِعْنِي آتِكَ بِهِ كُلِّهِ. فَيَقُولُ لَهُ: أَرِنِي مَا قَدَّمْتَ. فَيَقُولُ: رَبِّ جَمَعْتُهُ وَثَمَّرْتُهُ وَتَرَكْتُهُ أَكثر ماكان فَارْجِعْنِي آتِكَ بِهِ كُلِّهِ. فَإِذَا عَبْدٌ لَمْ يُقَدِّمْ خَيْرًا فَيُمْضَى بِهِ إِلَى النَّارِ ". رَوَاهُ التِّرْمِذِيّ وَضَعفه

حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا :۔قیامت میں آدمی کو لایا جائے گا گویا کہ وہ بکری کے بچے کی طرح ہوگا ‘پھر اسے اللہ کے سامنے پیش کیا جائے گا ‘اللہ تعالی اس سے ارشادفرمائے گا میں نے تجھے عطا کیا ‘اور تجھے مالک بنایا تھا اور تجھ پر انعام کیا تھا تو نے کیا کیا۔۔؟؟وہ کہے گا یارب میں نے اسے جمع کیا اور اس کو بڑھایا اور پہلے سے زیادہ کر کے چھوڑ دیا ‘پس تو وہ مجھے لوٹا دے میں (آج) تیری بارگاہ میں وہ سارا لے آئو ‘اللہ تعالی اس سے ارشادفرمائے گا مجھے دکھا جو تو نے آگے بھیجا۔۔؟؟وہ پھر گئے گا یارب میں نے جمع کیا اور مال کو بڑھایا اور جتنا تھا اس سے بڑھا کر چھوڑ آیا ‘تو مجھے وہ (آج)لوٹا دے تاکہ وہ تمام میں تیری بارگاہ میں پیش کردوں ‘اس نے کبھی کوئی مال اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کیا ہوگا ‘اللہ تعالی اسے جھنم میں پھینک دے گا۔

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ – قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " «إِنَّ أَوَّلَ مَا يُسْأَلُ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ النَّعِيمِ أَنْ يُقَالَ لَهُ: أَلَمْ نُصِحَّ جِسْمَكَ وَنَرْوِكَ مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ؟» " رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ.

حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : نعمتوں میں سے جس نعمت کا بندے سے سب سے پہلے قیامت میں سوال کیا جائے گا (وہ یہ ہے کہ) اسے سے کہا جائے گا کیا ہم نے تجھے صحت نہیں عطا کی تھی (تو نے کتنا اسے ہماری عبادت میں صرف کیا)اور کیا ہم نے تجھے ٹھنڈے پانی سے سیراب نہیں کیا (تونے اس پر ہمارا کتنا شکر ادا کیا)

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لَا تَزُولُ قَدَمَا ابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ خَمْسٍ: عَنْ عُمُرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ وَعَنْ شَبَابِهِ فِيمَا أَبْلَاهُ وَعَنْ مَالِهِ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهُ وَفِيمَا أَنْفَقَهُ وَمَاذَا عَمِلَ فِيمَا عَلِمَ؟ ". رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ: هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا :۔ابن آدم کے قدم قیامت میں اپنی جگہ سے ذائل نہیں ہوں گے یہاں تک کہ اس سے پانچ چیزوں کے متعلق سوال نہ کر لیا جائے ‘اس کی عمر کے بارے میں کہ وہ کیا خرچ کی ‘اس کی جوانی کے بارے میں کہ اسے کیسے گزارا ‘اس کے مال کے بارے میں کہ کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا ‘اور اپنے علم پر کتنا عمل کیا۔

عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: «إِنَّكَ لَسْتَ بِخَيْرٍ مِنْ أَحْمَرَ وَلَا أَسْوَدَ إِلَّا أَنْ تفضلَه بتقوى» . رَوَاهُ أَحْمد

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نےان سے فرمایا :تم کسی کالے یا سرخ سے بہتر نہیں ہو‘سوائے اس کے کہ تم اس سے تقوی میں بڑھ جاؤ ‘

وَعَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَا زَهِدَ عَبْدٌ فِي الدُّنْيَا إِلَّا أَنْبَتَ اللَّهُ الْحِكْمَةَ فِي قَلْبِهِ وَأَنْطَقَ بها لِسَانَهُ وَبَصَّرَهُ عَيْبَ الدُّنْيَا وَدَاءَهَا وَدَوَاءَهَا وَأَخْرَجَهُ مِنْهَا سَالِمًا إِلَى دَارِ السَّلَامِ» رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي «شعب الْإِيمَان»

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شخص بھی دنیا میں بے رغبت ہوتا ہے اللہ تعالی اس کے دل میں حکمت پیدا فرما دیتا ہے اور اس حکمت سے اس کی زبان حکیمانہ گفتگو کرتی ہے ‘اور اسے اللہ تعالی دنیا کے عیب دکھا دیتا ہے اور اس دنیا کی بیماریاں اور ان کا علاج سکھا دیتا ہے اور اس کو اس دنیا سے سلامتی کے ساتھ دارا سلام کی طرف نکال کر لے جاتا ہے۔

وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَخْلَصَ اللَّهُ قلبَه للإيمان وجعلَ قلبَه سليما ولسانَه صَادِقا وَنَفْسَهُ مُطْمَئِنَّةً وَخَلِيقَتَهُ مُسْتَقِيمَةً وَجَعَلَ أُذُنَهُ مُسْتَمِعَةً وَعَيْنَهُ نَاظِرَةً فَأَمَّا الْأُذُنُ فَقَمِعٌ وَأَمَّا الْعَيْنُ فَمُقِرَّةٌ لِمَا يُوعَى الْقَلْبُ وَقَدْ أَفْلَحَ مَنْ جَعَلَ قَلْبَهُ وَاعِيًا» رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي «شعب الْإِيمَان»

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :۔وہ کامیاب ہو گیا جس کا دل اللہ تعالی نے ایمان کے لیے خالص کر دیا ۔اور اس کے دل کو قلب سلیم بنا دیا اور اس کی زبان کو صادق بنا دیا ‘اور اس کے نفس کو مطمئنہ بنادیا ‘اور اس کی خلقت کو مستقیمہ بنا دیا اور اس کے کانوں کو (حق بات کا)سننے والا بنایا ‘اس کی آنکھوں کو دیکھنے والا بنایا ‘کان دل کا راستہ ہیں ‘اور آنکھ تو اس چیز کو قائم کرنے والی ہے جس کودل محفوظ کرتا ہے۔وہ کامیاب ہو گیا جس نے اپنے دل کو حفاظت کرنے والا بنا لیا۔

وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ دِينَارًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «كَيَّةٌ» قَالَ: ثُمَّ تُوُفِّيَ آخَرُ فَتَرَكَ دِينَارَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «كَيَّتَانِ» رَوَاهُ أَحْمَدُ والبيهقيُّ فِي «شعب الإِيمان»

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص اصحاب صفہ میں سے فوت ہوا اور اس نے ایک دینار چھوڑا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ ایک داغ ہے ‘پھر دوسرا فوت ہواتو اس نے دو دینار چھوڑے تو آپ ﷺ نے فرمایا :یہ دو داغ ہیں ‘

وَعَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ: قُلْتُ: لِأَبِي الدَّرْدَاءِ: مَالك لَا تَطْلُبُ كَمَا يَطْلُبُ فُلَانٌ؟ فَقَالَ: أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «إِنَّ أَمَامَكُمْ عَقَبَةً كَؤُودًا لَا يَجُوزُهَا المثقلون» . فَأحب أَن أتخفف لتِلْك الْعقبَة

حضرت ام درداء رضی اللہ عنھا سے مروی ہے ‘فرماتی ہیں میں نے ابودرداء سے کہا :کیا وجہ ہے آپ مال ومنصب نہیں طلب کرتے جیسے کے فلاں شخص طلب کرتا ہے ‘آپ نے فرمایا :۔میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے ‘بے شک تمہارے آگے ایک سخت گھاٹی ہے اس کو بوجھ اٹھانے والے لوگ پار نہیں کر سکیں گے اور میں چاہتا ہوں کہ میں اس گھاٹی کو پار کرنے کے لیے ہلکا ہوں ۔

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «هَلْ مِنْ أَحَدٍ يَمْشِي عَلَى الْمَاءِ إِلَّا ابْتَلَّتْ قَدَمَاهُ؟» قَالُوا: لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: «كَذَلِكَ صَاحِبُ الدُّنْيَا لَا يسلمُ منَ الذُّنُوب» . رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيّ فِي «شعب الْإِيمَان»

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :۔کیا کوئی ایسا پانی پر چل سکتا ہے کہ اس کے پاؤں گیلے نہ ہوں' سب نے کہا نہیں یارسو ل اللہ (صلی اللہ علیک وسلم) !'آپ ﷺ نے فرمایا :اسی طرح دنیا دار بھی گناہوں سے محفوظ نہیں رہ سکتا۔

وَعَن جُبَير بن نفير رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُرْسَلًا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَا أُوحِيَ إِلَيَّ أَنْ أَجْمَعَ الْمَالَ وَأَكُونَ مِنَ التَّاجِرِينَ وَلَكِنْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنْ -[1437]- (سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ. واعبد ربَّك حَتَّى يَأْتِيك الْيَقِين)

رَوَاهُ فِي

شَرْحِ السُّنَّةِ» وَأَبُو نُعَيْمٍ فِي «الْحِلْية» عَن أبي مُسلم

حضرت جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا :۔مجھے یہ وحی نہیں کی گئی کہ میں مال جمع کر واور تاجر بن جاؤ بلکہ مجھے یہ وحی کی گئی ہے 'آپ اپنے رب کی تسبیح اور حمد بیان فرمائیں 'اور آپ سجدے کرنے والوں میں سے ہو جائیں 'اور اپنے رب کی عبادت کریں یہاں تک کہ (آپ کی ظاہر ی)وفات ہو جائے ۔

اگر آپ کو یہ کتاب مفید لگی اور آپ چاہتے ہیں کہ مزید لوگ بھی اس سے نفع اٹھا سکیں تو آپ اسے کتابی شکل میں چھپوادیں تاکہ مزید صدقہ جاریہ ہو، مجھے صرف اطلاع دے دیں کہ میں یہ چھپوانا چاہتا ہوں ،ان پیج میں کمپوز شدہ نسخہ مجھ سے لے لیں۔

03135388631 03345400627

طالب دعا احسان اللہ قادری (غلام نبی ﷺ)